سجیل نام رکھنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-8983

تاریخ اجراء: 02 محرم الحرام 1446ھ / 09 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے چند دن قبل بیٹا عطا فرمایا ہے۔ گھر والوں کے مشورے سے اُس کا نام "سِجِّیل" رکھا ہے، لیکن قریبی مسجد کے امام صاحب جو کہ عالم دین ہیں، اُنہوں نے یہ نام رکھنے سے منع کیا ہے کہ اِس کا معنی مناسب نہیں۔ آپ شریعت کا حکم بیان کریں کہ کیا یہ نام نہیں رکھنا درست نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نام رکھنے کے متعلق اصول یہ ہے کہ ایسا نام رکھا جائے جو معنی کے اعتبار سے اچھا اور مسلمانوں میں معروف ہو، کیونکہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اچھے نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے، لہٰذا "سِجِّیل" نام نہ رکھا جائے کہ اِس کا معنی "کنکر" اور "پتھر" ہے۔ اِس اعتبار سے یہ نام مناسب نہیں، لہٰذا بہتر یہ ہے کہ خدا کے نیک بندوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ یہ مستحب ہے۔

نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: أول ما ینحل الرجل ولدہ اسمہ فلیحسن اسمہ" ترجمہ: والد اپنے بچے کو سب سے پہلا تحفہ بصورتِ "نام" دیتا ہے، اِس لیے والد کو بچے کا اچھا نام رکھنا چاہیے۔

(جمع الجوامع، جلد 03، صفحہ 266، مطبوعہ مصر)

نام کے شخصیت پر اثرات مترتب ہوتے ہیں، چنانچہ علامہ عبد الرؤف مُناوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1031ھ / 1621ء) نے لکھا: "أمر الأمة بتحسين الأسماء فيه تنبيه على أن الأفعال ينبغي أن تكون مناسبة للأسماء لأنها قوالبها دالة عليها لا جرم اقتضت الحكمة الربانية أن يكون بينهما تناسب وارتباط وتأثير الأسماء في المسميات والمسميات في الأسماء ظاهر بين" ترجمہ: اُمّت کو اچھا نام رکھنے کا

حکم دینے میں اس بات پر تنبیہ ہے کہ آدمی کے کام اس کے نام کے مطابق ہونے چاہئیں، کیونکہ نام انسان کی شخصیت کے لیے جسم کی طرح ہوتا اور اس کی شخصیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ نام اور کام میں مناسبت اور تعلق ہو۔ نام کا اثر شخصیت پر اور شخصیت کا اثر نام پر ظاہر ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، جلد 03، صفحہ 394، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت)

"سِجّیل" کو بطورِ نام نہ رکھا جائے کہ نام رکھنے کے لیے اِس کا معنیٰ مناسب نہیں، چنانچہ "تاج العروس" میں ہے: السِّجِّيلُ، كَسِكِّيتٍ حجارة كالمدر، قال الله تعالى: تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ، وهو معرب دخيل، أصله بالفارسية سنك و كل، أي الحجر والطين "ترجمہ: "سِجّیل" جیسا کہ لفظِ "سِکّیت" ہے۔ اِس کا معنیٰ پتھر ہے، جو کہ مٹی کے ڈھیلے کے مشابہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "جو انہیں کنکر کے پتھروں سے مارتے تھے۔" یہ "دخیل" سے مُعَرَّب ہے اور اِس کی اصل "سَنگ و گِل" ہے، یعنی پتھر اور مٹی۔ (تاج العروس من جواھر القاموس، جلد 29، صفحہ 179، مطبوعہ کویت)

"المنجد" میں ہے: "السِجّیل" کنکر۔ (المنجد، صفحہ 361، مطبوعہ خزینہ علم وادب، لاھور)

بہتر یہ ہے کہ لڑکے کا نام "محمد" رکھیں اور پکارنے کے لیے کسی بھی نیک ہستی کا نام رکھ لیا جائے، کہ "محمد" نام رکھنے کی بہت برکتیں ہیں۔ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لیے اپنے بیٹے کا نام "محمد" رکھے، تو وہ والد اور بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمّال، جلد 16، الفصل الاول فی السماء والکنٰی، صفحہ 422، مطبوعۃ مؤسسۃ الرسالہ)

اِس حدیث مبارک کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے امام سیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے حوالے سے نقل کیا: قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: اِس باب میں جتنی احادیث بھی وارِد ہوئیں، اُن میں یہ روایت سب سے بہتر ہے اور اِس کی سند بھی "حسن" ہے۔ (ردالمحتار مع درمختار، جلد 22، مطلب فی الاسماء والکنٰی، صفحہ 138، مطبوعہ دار الثقافۃ والتراث، دمشق)

محبوبانِ خدا کے ناموں پر نام رکھنا مستحب ہے، جیسا کہ امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1340ھ / 1921ء) نے لکھا: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء کے

اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے، جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔“ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ685، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی شائع کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ کیجیے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net